Azienda Provinciale
per i Servizi Sanitari
Provincia Autonoma di Trento

معلوماتی شیٹ: پیٹ کا کیڑا یا چمُونا

یہ کیا هیں

یہ چھوٹے سفید دھاگہ نما، ایک سینٹی میٹر باریک اور مُتحرَّک ہوتے ہیں
انہیں مَعا باش بھی کہا جاتا ہے اور خاص طور پر انسانی آنت میں رہتے ہیں۔خاص طور پر بڑی آنت میں اور مقعدامپیل کے نزدیک پائے جاتے ھیں
یہ انسانوں میں آنت کےپیرااسائٹسس کی سب سے عام شکل کی نمائندگی کرتے ہیں. اندازہ لگایا گیا ہے کہ اوسطا 10 فیصد بچے چمونے سے متاثر ہیں. نتیجے میں یہ بچوں کے درمیان عام ہیں اور صحت کےلیئےخطرناک نہیں ہیں
پیٹ کے کیڑے کی بالغ مادہ تقریبا ایک سینٹی میٹر لمبی ہےتقریبا0.5 ملی میٹر کے ایک حصے کے ساتھ، جبکہ نر اس سے قدرےچھوٹا ھوتا ھے. بالغ پیراسائیٹس کوانسانی آنکھ سے دیکھا جاسکتا ھے
چھوٹے سفید دھاگہ نما جو صبح کے ابتدائی گھنٹوں کے دوران سٹول یعنی پاخانہ میں یا مقعد کےگردمنتقل ہوتےہیں

انفیکشن کیسے ہوتا ہے

ٹرانسمیشن فضلات کے ذریعے ہوتا ہے،یعنی ان کے انڈوں کے انضمام کے ساتھ
رات کے وقت اور صبح سویرے ان کیڑے کی مادہ، مقعد سے نکلتی ہیں اور مقعد کے نزدیک انڈے دیتی ہے؛ لہذا بچہ شدید کھجلی محسوس کرتا ہے اور خارش کرتا ھے
بچے کے ہاتھوں پر پاخانہ سے آلود پیٹ کے کیڑوں کے انڈے رہ جاتے ھیں جو روزمرہ استعمال کی اشیاء (کھلونے، پنسلوں) کے علاوہ ظاہری طور پر بیڈ شیٹس، تولیہ اور انڈرویئر میں منتقل ھو سکتے ھیں
اگر ایک بچہ یا بالغ تو اس چیز کو چھوئے اور اپنا ہاتھ اپنے منہ میں ڈالتا ہے توانکو نگل لیتا ھےجو تقریبا ایک مہینے بعد آنت میں کھلتا ھے اور نئے بالغ چمونوں کو وجود دیتا ہے
ان نئے بالغوں کی مادہ اپنی باری پراس چکر کو دوبارہ شروع کرنے کے لئےمقعد کی سطح پر انڈے جمع کرے گی
بہت سے دوسرے پیراسائٹس کے برعکس چمونوں کے انڈے ان کے ذخائر سے چند منٹ بعد ہی سرایت کرنے والےبن جاتے ہیں
چمونے آسانی سے بچوں سے بالغوں میں منتقل ہوسکتے ہیں

علامات کیا ہیں

اگرچہ زیادہ تر لوگوں میںاسکی علامات نہیں ہوتی لیکن
پیت کے کیڑے کی انفیکشن کی سب سے عام علامت مقعد کے گرد خارش کو مانا جاتا ھے یہ علامت رات کے ابتدائی گھنٹوں میں زیادہ شدید اور تَکلیف دہ ہو جاتی ہے اور مقعد کے گرد پھیل جاتی ہے
(اعضائے تولیدیعنی جینٹلز اور مقعدکے درمیان جگہ میں)
اور بچیوں کواندام نہانی کے حصہ میں، یہ تکلیف دہ ھے اور بے چینی اور خارش سےزخم کا سبب بن سکتی ہے

انکی پہچان کیسے کی جاتی ھے

وہ پاخانہ میں دیکھے جا سکتےہیں اور ان کی موجودگی کی تصدیق ایک سادہ "سکوچ ٹیسٹ" کے عمل سے کی جاتی ہےجس میں مریض کے مقعد کے گردشفاف چپکنے والی ٹیپ کی پتلی پٹی رکھی جاتی ھے
یہ عمل بھی صبح میں ہی کیا جائے گا پاخانہ کرنے سےاور دھونے سےپہلے
پیراسائٹ کے انڈے لیس دار حصہ سےچسپاں ھو جائیں گے پھر انکی ایک لینس کے ذریعے آسانی سے شناخت کی جائے گی

اگر ایسی صورت حال پیش آئے تو کیا کرنا ہے

مناسب حفظان صحت کارویہ اسکی روک تھام اور دوبارہ جراثیم آلُود ہونے سے روکتا ہے
باتھ روم جانے کے بعد ،باہر کھیلنے کے بعد، اور کھانے سے پہلے

صابن اور پانی لگا کر برش سےاچھی طرح سے دھویئں
احتیاط سے بھی ناخن کےنیچے سے بھی صفائی کریں
بچوں کو یاد دلائیں کہ نیچے خارش نہ کریں چاہئے اور اپنے ہاتھوں کو منہ میں نہ ڈالیں

اس صورت میں جب بچہ پیٹ کے کیڑوں سے متاثر ہو

ایک مخصوص تھراپی کرنا اپنے فیملی ڈاکٹر کی ہدایات کے مطابق
گھرکےتمام اراکین کو بھی دوا سے علاج کرنا ہو گا تاکہ مستقل طور پر پیراسائٹ کی موجودگی کو ختم کیا جاسکے

معمول سے کہیں زیادہ بارزیر جامہ، چادریں اور تولیہ تبدیل کریں
نہانے اور جس دن دوا لیں اسکے بعد

بستر اور زیر جامہ (سلیپنگ سوٹ سمیت) کو اتارتے وقت دھیان کریں کہ انڈے ہوا میں نہ پھیلیں اور انہیں مشین میں ساٹھ ڈگری سینٹی گریڈ پہ دھویں

کھلونوں کومارکیٹ پر دستیاب عام استعمال کے ڈٹرجنٹ یا جراثیم کش دوا کے ساتھ دھویں
ہینڈواش کے لئیے استعمال لیکوڈ سوپ اورڈسپوزایبل کاغذکے تولیے استعمال کریں

رابطے حفظان صحت اور پبلک ہیلتھ سروس شمالی سینٹر
Contatti Servizio Igiene e Sanità Pubblica Centro Nord: Viale Verona - Pal. D - 38123 TRENTO Telefono 0461/902266 Fax 0461/902357 email: IgienePubblicaTrento@apss.tn.it